السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رسول اللہ ﷺ ایک دن میں پانچ بار نماز پڑھتے تھے ۔ سنن نوافل اس کے علاوہ ہیں ' جن صحابہ نے رسول اللہ ﷺ کی نماز ذکر کی ہے انھوں نے نماز حالت سجدہ میں ایڑیاں ملانا ذکر (نہیں) کیا ہے ۔ اس لیے میں نماز میں سجدے میں ایڑیاں نہیں ملاتا ۔) جس روایت میں آیا ہے کہ سجدے میں آپ ﷺ کے دونوں پاؤں ملے ہوئے تھے اس سے مراد یہ ہے کہ) میرے خیال میں رسول اللہ ﷺ) نماز کے بغیر ہی سجدہ ریز تھے ۔ کیا محدثین نے مذکورہ روایت کو حالت نماز پر محمول کیا ہے ؟ کیا محدثین نے حالت نماز میں سجدے کی حالت میں ایڑیاں ملانے کے باب باندھے ہیں ؟

(نوٹ : میرا مقصد سمجھنا ، تحقیق کرنا اور انشاء اللہ اس پر عمل کرنا ہے ، محض اعتراض کرنا نہیں ۔ جوابی لفافے کے ذریعے جواب دیجئے ۔ جزاک اللہ والسلام ۔(صفدر حسین (شیخ صاحب قسطوں والے) لاہور

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سجدے کی حالت میں ایڑیوں کا ملانا آپ ﷺ سے باسند صحیح ثابت ہے ۔ دیکھئے صحیح ابن خزیمہ (654) و صحیح ابن حبان (الاحسان :1930) والسنن الکبریٰ للبیہقی (2/116) وصححہ الحاکم (1/228،229) علی شرط الشیخین ووافقہ الذہبی ۔

اب اگر ایک ہزار راویوں نے بھی اسے روایت نہیں کیا تو کوئی بات نہیں صرف ایک صحابی کی روایت بھی کافی ہے لہذا امام ہو یا مقتدی یا منفرد ہر نمازی کو یہ چاہیے کہ سجدے میں اپنے دونوں پاؤں ملانے کے باب میں ذکر کیا ہے ۔ مثلاً امام ابن خزیمہ فرماتے ہیں :

باب ضم العقبین فی السجود" سجدوں میں ایڑیاں ملانے کا باب ، لہذا آپ کا خیال صحیح نہیں ہے ۔"

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ

جلد1 ۔ کتاب الصلاۃ ۔ صفحہ384

محدث فتویٰ